

## 98159- کیا شراب اور خنزیر کا گوشت پیش کرنے والے ہوٹلوں میں کھانا تناول کرنا

سوال

کیا شراب اور خنزیر کا گوشت پیش کرنے والے ہوٹل میں جانا جائز ہے؟

یہ علم میں رہے نہ تو ہم شراب دیکھتے ہیں اور نہ ہی ہمارے سامنے وہاں کوئی شراب نوشی کرتا ہے، ہم فلسطین کے علاقے بیت المقدس میں رہتے ہیں جہاں اکثر ہوٹل مسیحیوں کی ملکیت ہیں، اور خاص کرتوار اور عید کے موقع پر مسیحیوں کے ہوٹل کھلے اور مسلمانوں کے ہوٹل بند ہوتے ہیں، میری سیلیاں کچھ ہوٹلوں کو پسند کرتی ہیں لیکن ہم پر منکر ہوا کہ یہ ہوٹل تو شراب پیش کرتے ہیں، اس کے متعلق آپ کی کیا رائے ہے؟

پسندیدہ جواب

اول:

بہتر تو یہ ہے کہ ان کفار کو جنوں نے مسیح ابن مریم کو معمودی اللہ کا بیٹا بنارکھا "نصاری" کا نام دیا جائے، جیسا اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے کتاب میں بھی اسی نام سے ذکر کیا ہے، کیونکہ مسیحی وہ لوگ ہیں جنہوں نے مسیح علیہ السلام کے رسول ہونے کی گواہی دی اور ان کی اتباع و پیر وی کی، اور اپنے پروردگار کو الہ اور معمودانا اور اسے اپنا رب تسلیم کیا۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا:

کچھ وقت سے کلمہ "مسیح" کا استعمال مشور ہو چکا ہے، جاب شیخ صاحب کیا "مسیح" کا جائے یا کہ "نصرانی" اس کے متعلق معلومات فراہم کر کے عند اللہ ماجور ہوں؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

"مسیح" کا معنی مسیح بن مریم علیہ السلام کی طرف نسبت ہے، ان کا حال ہے کہ وہ ان کی طرف مسوب ہیں، لیکن مسیح علیہ السلام ان سے بری ہیں، اور پھر یہ جھوٹے ہیں، کیونکہ مسیح علیہ السلام نے انہیں یہ نہیں کہا کہ وہ اللہ کے بیٹے ہیں، بلکہ انہوں نے تو یہ فرمایا: اللہ کا بندہ اور اس کے رسول ہیں۔

لہذا اولیٰ اور بہتر یہ ہے کہ انہیں "نصرانی" کے نام سے موسوم کیا جائے، جیسا کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے ان کا یہی نام بیان کیا ہے:

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

۔[یہودی کہتے ہیں کہ نصرانی حق پر نہیں، اور نصرانی کہتے ہیں کہ یہودی حق پر نہیں، حالانکہ یہ سب لوگ تورات پڑھتے ہیں، اسی طرح ان ہی جیسی بات بے علم بھی کہتے ہیں، قیامت کے دن اللہ ان کے اخلاف کا فیصلہ ان کے درمیان کر دیگا۔ البقرۃ(113)].

دیکھیں: فتاویٰ شیخ ابن باز(5/416).

دوم:

جو ہوٹل کھانے میں حرام اشیاء مثلاً شراب یا خزیر کا گوشت وغیرہ پیش کرتے ہیں کئی ایک اسباب کی بنا پر آپ کا ان میں داخل ہونا جائز نہیں :

1 ان ہوٹلوں میں ظاہری برائی پائی جاتی ہے اور جہاں اللہ تعالیٰ کی جانب سے حرام کردہ کھانے اور پیش کی اشیاء پیش کر کے اللہ کی محصیت کا ارتکاب ہو وہاں داخل ہونے کی کوئی ضرورت نہیں، اور ان اشیاء کے حرام ہونے پر مسلمانوں کا اجماع بھی ہے۔

2- مسلمان کے لیے اصل یہی ہے کہ جہاں بھی وہ کوئی برائی دیکھے اسے اپنے ہاتھ سے روکے، اور اگر اس کی استطاعت نہ ہو تو اسے اپنی زبان سے روکے اور اگر اس کی بھی استطاعت نہ ہو تو پھر اسے اپنے ہاتھ اور اپنی زبان کے ساتھ روکنے سے عاجز ہو تو پھر اسے اپنے دل کے ساتھ تورو کنے سے عاجز نہیں، اور دل کے ساتھ روکنے کا مطلب یہ ہے کہ جہاں معصیت و نافرمانی ہو رہی ہے آپ اس جگہ کو پھوڑ پڑا جائے، اور جب آپ معصیت و نافرمانی والی جگہ جائیں گے اور وہاں پیٹھنگے تو دل سے انکار حاصل نہیں ہو سکتا۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

[۱۴۰] (النساء)۔ اور اللہ تعالیٰ تمہارے پاس اہمیٰ کتاب میں یہ حکم نازل کرچکا ہے کہ تم جب کسی مجلس والوں کو اللہ تعالیٰ کی آیتوں کے ساتھ کفر کرتے اور مذاق اڑاتے ہوئے ستوساں مجھ میں ان کے ساتھ نہ پیٹھو جب تک کہ وہ اس کے علاوہ اور با تین نہ کرنے لگیں، (ورنہ) تم بھی اس وقت اسی جیسے ہو، یعنی اللہ تعالیٰ تمام کافروں اور سب منافقوں کو جنم میں جمع کرنے والا ہے۔

اور حدیث میں فرمان نبوی کچھ اس طرح ہے :

ابو سعید خدیری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

"تم میں سے جو کوئی بھی کسی برائی کو دیکھے تو وہ اسے اپنے ہاتھ سے روکے، اگر اس کی استطاعت نہ ہو تو اسے اپنے دل سے منع کرے، اور یہ کمزور ترین ایمان ہے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (49)۔

3- ہو سختا ہے آپ لوگ وہاں جا کر ایسا کھانا تناول کریں جس کے حلال ہونے کے متعلق آپ کو یقین نہ ہو، اس کی دو وجہیں ہیں :

پہلی: مشرعي طور پر غیر مباح گوشت پیش کرنا، یا پھر ان کا اپنے کھانوں اور پیش کی اشیاء میں کوئی چیز آپ کے مباح اور جائز کھانے میں ملا دینا۔

دوسری: جن برتوں میں وہ کفار کے لیے پکاتے ہیں بغیر دھوئے ائمیں برتوں میں آپ کو کھانا پیش کر دیں، کیونکہ ان برتوں میں حرام یا نجس اشیاء ڈالی جانے کی بنا پر انہیں دھونا ضروری تھا۔

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا:

کفار کے برتوں میں کھانا تناول کرنے کا حکم کیا ہے؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"تم ان کے برتوں میں مت کھاؤ، لیکن اگر تمیں ان کے علاوہ دوسرے برتن نہ ملیں تو انہیں دھو کر ان میں کھالو"

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ اس لیے فرمایا کہ مسلمان کفار کے ساتھ احتلاط سے دور رہے، وگرنہ اس میں سے پاکیزہ طاہر ہے : یعنی اگر اس میں کھانا پکایا جائے یا کوئی اور چیز تو وہ پاک ہے، لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہا کہ ہم ان کے ساتھ احتلاط نہ کریں، اور ان کے برتن ہمارے برتن نہ ہوں.

اس لیے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"تم ان میں مت کھاؤ لیکن اگر اس کے علاوہ تمہیں کوئی اور برتن نہ ملیں تو انہیں دھو کر ان میں کھالو"

اور انسان کفار سے جتنا بھی دور رہے اتنا ہی اس کے لیے بہتر ہے، اس میں کوئی شک نہیں.

دیکھیں : مجموع فتاویٰ شیخ ابن عثیمین (15) سوال نمبر (1181).

اس کی مکمل تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (65617) کے جواب کا مطالعہ کریں.

4- ان ہوتلوں میں آپ کا کھانا تناول کرنا اس ہوتل کے لیے باعث تذکیرہ ہوگا اور اس بناء پر وہاں دوسرے مسلمان بھی آکر کھانا تناول کرے گے، اور اس طرح مسلمانوں کے دل کمزور ہو جائیگے اور وہ حرام اشیاء تناول کرنا شروع کری دینگے یا پھر کم از کم یہ خیال کریں گے کہ ان کفار کے برتوں میں کھانا پینا جائز ہے، یا کھانے میں قلیل سی حرام اشیاء کا اضافہ کرنا جائز خیال کریں گے.

5- ان ہوتلوں میں کھانا تناول کرنا کفار کے ساتھ احتلاط اور ان کی تعداد میں اضافہ کا باعث شمار ہوگا.

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا :

بار یعنی کھانے اور پینے والی جگہ میں داخل ہونے کے متعلق آپ کی رائے کیا ہے، بار روحی کھانے پینے والی اشیاء پر مشتمل ہے، اور وہاں صرف کھانا تناول کرنے کے لیے جانا کیسا ہے

؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

"یہ سوال دو شقتوں پر مشتمل ہے :

پہلی شق :

یہ باطل نام خبیث شراب کے لیے استعمال کیا جاتا ہے جو شراب اور غیرہ ہے، کیونکہ اسے روحی شراب کا نام دینا باطل نام ہے، کیونکہ وہ روح کے لیے کیا ہے؟

بلکہ وہ تو خبیث اور گندی شراب ہے، جو عقل کو خراب کرتی اور دین و جان کے لیے بھی خرابی کا باعث ہے، چنانچہ اس طرح کی چیز کو اس وصف سے متصف نہیں کرنا پاہیزے جو جاذب بھی اور پھر اسے مشرووعیت کا لباس پہنادے، بلکہ اس کی دعوت و ترغیب کا لباس اوڑھ دے۔

امداب میں اس کو جنیت اور گندی شراب کا نام دینا چاہیے، بلکہ یہ قوام الجناش یعنی ہر خرابی کی جڑ ہے، اور ہر برانی کی کنجی ہے۔

دوسری شق :

اس ہوٹل جس میں شراب کے جام پل رہے ہوں وہاں داخل ہونا، جائز نہیں بلکہ یہ حرام ہے؛ کیونکہ جو انسان اس طرح کی جگہ آتا ہے جو ان اللہ عزوجل کی معصیت و نافرمانی ہو رہی ہو تو اسے بھی معصیت کرنے والے جتنا ہی گناہ ہوتا ہے۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

{اور اللہ تعالیٰ تھارے پاس اہمی کتاب میں یہ حکم نازل کرچا ہے کہ تم جب کسی مجلس والوں کو اللہ تعالیٰ کی آیتوں کے ساتھ کفر کرتے اور مذاق اڑاتے ہوئے سن تو اس مجھ میں ان کے ساقئہ نہ پیشوں اجب تک کرو وہ اس کے علاوہ اور باہمی نہ کرنے لگیں، (درست) تم بھی اس وقت اپنی جیسے ہو، یقیناً اللہ تعالیٰ تمام کافروں اور سب منافقوں کو جنم میں جمع کرنے والا ہے} النساء (140).

لیکن اگر آپ کو میرے اعتقاد کے مطابق آپ ضرورت میں نہیں ہیں اس بಗہ سے جو خجاش اور گندی اشیاء پر مشتمل ہے کھانا تناول کرنے کی ضرورت ہو، یعنی فی الواقع آپ کو ضرورت ہے تو آپ وہاں سے کھانا خرید کر دورجا کر تناول کریں۔

لیکن اگر آپ اس کے علاوہ کہیں اور سے کھانا حاصل کر سکتی ہیں جو جنیت اشیاء پر مشتمل نہ ہو تو آپ کے لیے وہاں سے کھانا لینا واجب اور ضروری ہے۔

ما خوذ از : نور علی ال درب ال بیوع.

سوال کرنے والی کی نسبت سے ہمیں تو یہ ظاہر نہیں ہوتا کہ وہ ضرورت کی حالت میں ہے، بلکہ اسے تو ان ہوٹلوں کی بھی حاجت اور ضرورت ہی نہیں، جب انسان اپنے شہر اور علاقے میں ہو تو اصل میں اسے ہوٹلوں کی ضرورت ہی نہیں ہوتی؟!

پھر اگر فرض کریں کہ انسان اپنے گھر سے باہر بھی ہو اور اسے کھانا کی ضرورت ہو تو وہ بلکل چکلی اشیاء کا کر گزار کر سختا ہے جو عام دوکانوں سے مل جاتی ہیں اور گھر آ کر کھانے کی ضرورت پوری کر سکتا ہے!!

مسلمان کے لیے توبہ سے عزیز اور قیمتی اور نفیس چیز تو اس کا دین ہے، جس کی حفاظت کے لیے وہ اپنا مال اور جان اور روح سب کچھ ٹھاندیتا ہے، تو کیا اس کے لائق اور شایان شان ہے کہ وہ اسے ہر پیش آنے والی مشکل اور شوت کے بد لے رہیں رکھتا پھر سے، اور اس کی بنا پر دین میں رخصت تلاش کرتا پھر سے یاد میں احکام سے کھینا شروع کر دے، چاہے وہ پیش آنے والی چیز سیلیوں کا انس و محبت ہو؟!

فرمان باری تعالیٰ ہے :

{یہ اللہ تعالیٰ کی حدیں ہیں تو تم ان حدود سے تجاوز مبت کرو، اور جو کوئی بھی اللہ کی حدود سے تجاوز کرتا ہے وہی قالم ہے} البقرۃ (229).

اور فرمان ربنا ہے :

{یہ سن لیا اب اور سنو اللہ کی نہایوں کی جو عزت و حرمت کرے تو یہ اس کے دل کی پرہیزگاری کی وجہ سے ہے} الحج (32).

والله عالم.